1505- کچھ لوگ جمع ہوکر ایک ایک پارہ پڑھیں توکیا یہ ایک قرآن ختم کرنا شمار ہوگا

سوال

کچھ لوگ اکٹھے ہوکر ختم قرآن کریم کی تقریب میں ایک ایک پارہ پڑھتے اوریہ دعوی کرتے ہیں کہ اس تقریب میں ایک قرآن ختم ہوا ہے ، توکیا یہ عمل جائز ہے یا کہ بدعت شمار ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

میری رآئے کے مطابق یہ عمل ناجائز ہے اورمیرے علم کے مطابق نہ ہی ایسا کام سلف سے منقول ہے ، اورانسان کو ثواب تواس سے حاصل ہوگا جووہ خود پڑھے یا پھر جس قرآت سے استفادہ کے لئے خاموشی اختیار کرے ۔

لیکن غیر کی قرآت جس کووہ سنے بھی نہ اس کا اجر تواس کا ملے گا جس نے اس کی تلاوت کی ، اوران لوگوں کا پڑھا ہوا قرآن مجید ختم کرنا شمار نہیں کیا جائے گا بلکہ ہر ایک نے ایک ایک پارہ پڑھا ہے توہر ایک کواس ایک پارے کا اجروثواب ملے گا ۔

ان لوگوں کوایسا کام نہیں کرنا چاہئے بلکہ ایک پڑھے اورباقی سنیں اوریا پھر ہر ایک اپنا قرآن مکمل ختم کرے اس میں دوسرے کا اعتبار نہ کرے ۔